E-Content

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India

Subject / Course – Commerce

Paper : Accountancy-II

Module Name/Title : Nisbataun ka Tanasub

DEVELOPMENT TEAM	
CONTENT	Dr. Md. Sadat Shareef
PRESENTATION	Dr. Md. Sadat Shareef
PRODUCER	Mohd. Mujahid Ali

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India
//imcmanuu

کامن سائز انکم اسٹیٹمنٹ میں خرچ کے مدات کو خالص فروخت کے ایک فیصد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے تاکہ خالص فروخت اور ہر آئٹم کے مابین پائے جانے والے ربط کو اُجاگر کیا جاسکے۔ اگر اس طرح کا اسٹیٹمنٹ متواتر مدت کے لیے تیار کیا جائے تو زیر نظر مدت میں وقوع پذیر تغیرات کو ظاہر کرے گا۔

تجزیۂ نسبت Ratio Analysis : ایک عدد کا دوسرے عدد کی اصطلاح میں اظہار "نسبت" کہلاتا ہے۔ دو مقداروں میں پائے جانے والے ربط کا یہ ایک پیمانہ ہے۔ چنانچہ تجزیۂ نسبت میں مطلق اعداد یا ان میں تغیرات کے بجائے مالیاتی نسبتوں کو مالیاتی موقف میں بہتری اور نفع مندی میں اضافہ کے اظہار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ تکنک مالیاتی تجزیہ کی کثرت سے استعمال کی جانے والی تکنک ہے۔ تجزیۂ نسبت کی نوعیت اور افادیت پر مابعد سکشنوں میں تفصیلی بحث کی گئی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ الف

1. بتائیے کہ مندرجہ ذیل میں سے کونسا جملہ صحیح ہے اور کونسا غلط؟
   (i) مالیاتی رپورٹنگ کا واحد مقصد کاروبار کی ترقی کے بارے میں آگاہ کرنا ہے۔
   (ii) مالیاتی گوشوارے عموماً ایک سال کے وقفہ سے تیار کیے جاتے ہیں۔
   (iii) مالیاتی گوشوارے تمام اُمور سے متعلق صحیح معلومات فراہم کرتے ہیں کیونکہ یہ اُمور حقائق اور اعداد پر مبنی ہوتے ہیں۔
   (iv) مالیاتی رپورٹوں میں دستیاب مواد کا تجزیہ مالیاتی تجزیہ کہلاتا ہے۔
   (v) تقابلی گوشوارے مالیاتی گوشواروں میں پیش کردہ مختلف مدات میں رونما تغیرات کا خاکہ پیش کرتے ہیں۔

2. کامن سائز اسٹیٹمنٹ سے کیا مراد ہے؟

....

....

....

3. مالیاتی گوشواروں کی تین خامیاں (limitations) بیان کیجیے۔

....

....

....

....

17.5 تجزیۂ نسبت کے معنی Meaning of Ratio Analysis

نسبت دو اعداد یا قدروں کے مابین موجود تعلق کا پیمانہ ہے۔ اس کا تعلق کو ایک عدد کو دوسرے عدد سے تقسیم کر کے خارج قسمت (quotient) کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ تب نسبت ایک مد کی قدر کو دوسرے مد کی فی اکائی قدر میں ظاہر کرتی ہے یا ایک مد کو دوسرے مد کے ایک مخصوص گُنا یا کسر کی شکل میں نسبت کے ذریعہ ظاہر کیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر فروخت کی اسٹاک پر نسبت (جو ٹرن اوور نسبت کہلاتی ہے) 3 ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ فروخت کی مالیت اسٹاک کی مالیت کا 3 گنا ہے۔

فیصد بھی ایک نسبت ہے جو کہ دوسری مالیت کے فیصد کے طور پر ظاہر کی جاتی ہے۔ خارج قسمت کو 100 سے ضرب دیا جائے تو فیصد اعداد حاصل ہوتے ہیں۔ چنانچہ خام منافع کی فروخت پر نسبت 20% ہے تو اس کا مفہوم ہے کہ 100 روپے مالیت کی ہر فروخت پر 20 روپے یا ایک روپیہ فروخت پر 20 پیسے خام منافع ہے۔

تجزیہ 'اعداد کے ایک مجموعہ میں سے چند مخصوص مدوں کی نشاندہی کی جا کر اُن کی باقاعدہ جماعت بندی اور زمرہ بندی پر مشتمل ہوتا ہے تاکہ ان کی آسان اور قابل فہم تاویل کی جاسکے۔ مثلاً مالیاتی گوشواروں میں موجود مواد قائم اثاثوں' انوسٹمنٹس' رواں اثاثوں' سریع اثاثوں' جائیدادوں'

پروپرائٹروں نے فنڈس'طویل مدتی قرض' رواں ذمہ داریاں'مستقل مصارف اور متغیر مصارف میں زمرہ بندی کی جائے تاکہ ان کے مابین موجود روابط کو اُجاگر کر کے ان کی با آسانی تاویل کو سہولت بخش بنایا جاسکے۔ دو اکاونٹنگ اعداد کے مابین موجود ربط کے ریاضیاتی اظہار کو'مالیاتی نسبت'یا''اکاونٹنگ نسبت''کہا جاتا ہے۔ تجزیہ نسبت سے مراد مالیاتی گوشواروں کے اجزائے ترکیبی کے مابین پائے جانے والے ربط کی نسبتوں کی اصطلاح میں تحسیب'تعین اور توضیح کا عمل ہے۔اس تجزیہ میں کسی فرم کے مالی موقف اور کارگزاری کا اظہار مطلق اعداد کی بجائے اکاونٹنگ نسبتوں میں کیا جاتا ہے۔

17.6 تجزیہ نسبت کے مقاصد Objectives of Ratio Analysis

مالیاتی گوشوارے مواد کے ایک ڈھیر پر مشتمل ہوتے ہیں اور بزنس آپریشنس اور فینانشیل پوزیشن کے مختلف پہلوؤں سے آگاہی کے لیے انہیں ڈھیر سارے مواد کا تجزیہ درکار ہوتا ہے۔اس خصوص میں ایک با مقصد تجزیہ نسبت ایک انتہائی مفید آلے کے طور پر کار آمد ہوتا ہے۔ تجزیہ نسبت کا مقصد مندرجہ ذیل کا تعین کرتا ہے :

(i) آیا کاروباری اکائی کا مالی موقف بنیادی طور پر مستحکم ہے۔

(ii) آیا کاروبار کی سرمایہ ساخت موزوں ہے'

(iii) آیا کاروبار کی نفع مندی اطمینان بخش ہے'

(iv) آیا خرید و فروخت سے متعلق کاروباری اکائی کی قرض پالیسی مستحکم ہے اور

(v) آیا کاروبار کا قرضی اعتبار اطمینان بخش ہے۔

تجزیہ نسبت سے استفادہ کاروبار کی ہر تنظیمی شکل کر سکتی ہے یعنی تنہا تجارت شراکت' کمپنی اور کوآپریٹو سوسائٹی۔

17.7 نسبتوں کی درجہ بندی Classification of Ratios

چونکہ نسبتوں کی کئی قسمیں ہوتی ہیں'ان کو مختلف زمروں میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔بعض مصنفوں کے مطابق کاروباری نسبتوں کی کم و بیش 429 قسمیں ہیں لیکن ان تمام نسبتوں کو بیک وقت محسوب کرنا ضروری نہیں ہے۔کاروبار کی نوعیت' تجزیہ کے مقصد اور تجزیہ نسبت سے مخصوص حل طلب سوال کے اعتبار سے عموماً چند نسبتوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

نوعیت'اہمیت'ماخذ اور کام کے لحاظ سے نسبتوں کی درجہ بندی مندرجہ ذیل مختلف بنیادوں پر کی جاسکتی ہے :

1. نوعیت کی بنیاد پر **On the basis of their nature** : مدوں کی نوعیت کے اعتبار سے'جن کے مابین پائے جانے والے تعلق کی توضیح نسبتوں کے استعمال سے مطلوب ہو تو ان کی درجہ بندی فینانشیل نسبتوں اور آپریٹنگ نسبتوں کے طور پر کی جاتی ہے۔فینانشیل نسبتیں ان اٹموں سے متعلق ہیں جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے فینانشیل (یانان آپریشنل) ہیں۔رواں نسبت (current ratio) 'تیز نسبت(quick ratio) قرض۔ایکویٹی نسبت (debt-equity ratio)'فینانشیل نسبتوں کی مثالیں ہیں۔دوسری طرف آپریٹنگ نسبتیں انٹرپرائز کے آپریشنس کے مختلف اٹموں کے مابین تعلق کی توضیح کرتی ہیں۔ٹرن اوور نسبت (turnover ratio) مصارف نسبتیں'(expenses ratio) آمدنی نسبتیں (earning ratios) اس نوعیت کی نسبتوں کی مثالیں ہیں۔

2. اُن کی اہمیت کی بنیاد پر **On th basis of their importance** : اہمیت کی بنیاد پر نسبتوں کی درجہ بندی ابتدائی نسبتوں اور ثانوی نسبتوں کے طور پر کی جاسکتی ہے۔ آپریٹنگ مشغول سرمایہ پر'آپریٹنگ منافع کی نسبت کو عموماً ابتدائی نسبت کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔اس زمرہ کے تحت دیگر متعلقہ نسبتیں ہیں : مشغول سرمایہ پر خالص فروخت کی نسبت'پروڈکٹس کی مالیت پر آپریٹنگ منافع کی نسبت وغیرہ۔دوسری طرف ثانوی نسبتوں کی چند مثالیں ہیں : پروڈکشن کی مالیت پر راست مٹیریل کی نسبت' کارخانہ کے ملازمین کی تعداد پر آوٹ پٹ کی نسبت وغیرہ۔

3. مواد کے ماخذ کی بنیاد پر **On th basis of Source of data** : جس ماخذ سے نسبتیں محسوب کی جاتی ہیں اُس کی بنیاد پر نسبتوں کی

تین زمروں میں درجہ بندی کی جاسکتی ہے (1) بیلنس شیٹ نسبتیں (2) پرافٹ اور لاس اکاونٹ نسبتیں اور (3) متحدہ یا مشترک نسبتیں
بیلنس شیٹ نسبتیں، بیلنس شیٹ میں شامل آئٹموں یا آئٹموں کے زمروں کے مابین پائے جانے والے تعلق سے متعلق عموماً کاروباری اکائی کے
قلیل مدتی یا طویل مدتی مالی موقف (یعنی سیالیت اور مالی استحکام) کو ظاہر کرتی ہیں۔ رواں نسبت (current ratio) تیز نسبت (quick
ratio) پروپرائٹری نسبت (proprietory ratio) قرض۔ایکویٹی نسبت (debt-equity rate) بیلنس نسبتوں کی مثالیں ہیں :

پرافٹ اور لاس اکاونٹ نسبتیں پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں شامل آئٹموں یا آئٹموں کے زمروں کے مابین پائے جانے والے تعلق سے متعلق
ہوتی ہیں۔ان نسبتوں سے عموماً کسی کاروباری اکائی کی نفع مندی اور مصارف پر کنٹرول کی کارکردگی کا اظہار ہوتا ہے۔اس نوعیت کی نسبتوں کی
مثالیں ہیں : خام منافع نسبت، خالص منافع نسبت، آپریٹنگ نسبت، مصارف نسبت، اسٹاک ٹرن اوور نسبت وغیرہ۔

متحدہ یا مشترک نسبتیں پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور بیلنس شیٹ میں شامل آئٹموں یا آئٹموں کے زمروں کے مابین پائے جانے والے تعلق کو
ظاہر کرتی ہیں۔ یہ نسبتیں عموماً کاروبار کی آپریشنل کارکردگی کو ظاہر کرتی ہیں۔ مشترک نسبتوں کی مثالیں ہیں : کل اثاثوں پر خالص
منافع کی نسبت، ایکویٹی سرمایہ پر خالص منافع کی نسبت، دین دار ٹرن اوور نسبت وغیرہ۔

4. ان کے کام کی بنیاد پر **On the basis of their function** : نسبتوں کے ذریعہ مقاصد کی تکمیل یا افعال کی انجام دہی کی بنیاد پر
بھی ان کی درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔ اس درجہ بندی کی اساس تفاعلی درجہ بندی (functional classification) اور اس بنیاد پر
محسوب کردہ نسبتیں تفاعلی نسبتیں (functional ratios) کہلاتی ہیں در حقیقت نسبتوں کی یہ ایک نہایت عام درجہ بندی ہے جو عموماً اختیار
کی جاتی ہے۔ تفاعلی نسبتوں کی مثالیں ہیں لکویڈیٹی نسبت، سالونسی نسبت، ٹرن اوور اور نفع مندی نسبت (profitability ratio) ۔
لکویڈیٹی نسبتیں قلیل مدتی ذمہ داریوں کی بے باقی کی کاروباری استعداد کو ظاہر کرتی ہیں۔ سالونسی نسبتیں طویل مدتی ذمہ داریوں کی بے باقی کے
کاروبار کی استعداد کو ظاہر کرتی ہیں۔ ٹرن اوور یا ایکٹویٹی نسبت (turnover or activity ratio) سے کاروبار میں سرمایہ مشغول کرنے کی
کارکردگی کا اظہار ہوتا ہے۔ نفع مندی نسبتوں سے کاروبار کی نفع کمانے کی استعداد کا اظہار ہوتا ہے۔

17.8 مالیاتی استحکام کی جانچ کی نسبتیں Ratios To Assess Financial Soundness

کسی فرم کے مالیاتی استحکام کو دو پہلوؤں سے جانچا جاسکتا ہے یعنی سیالیت (liquidity) اور مقدرت (solvency)۔ سیالیت اندرون ایک سال
واجب الادا ذمہ داریوں کی فرم کے ذریعہ بے باقی کی استعداد کو ظاہر کرتی ہے۔ رواں ذمہ داریوں کی بے باقی کے لیے فرم رواں اثاثوں کی ایک زائد
مقدار رکھنا طے کر سکتی ہے لیکن غیر کارکرد رواں اثاثوں سے کوئی آمدنی نہیں ہوتی اس لیے یہ کوئی دانشمندانہ پالیسی نہیں ہے۔ دوسری طرف ناکافی
اثاثوں کا رکھنا بھی دانشمندی سے بعید فیصلہ ہے جس کے نتیجہ میں فرم ذمہ داریوں کی ادائیوں میں ناکام ہو سکتی ہے۔ اس لیے سیالیت کی فراوانی اور
قلت میں فرم کو ایک توازن بر قرار رکھنا چاہیے تاکہ مختصر مدتی لین داروں کا اعتماد حاصل کیا جاسکے۔ فرم کی مختصر مدتی سیالیت کی پیمائش کی نسبتیں
لکویڈیٹی نسبتیں کہلاتی ہیں۔ عموماً جنگ اور خام مال کے سپلائرس ان نسبتوں میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا جاچکا ہے سیالیت سے متعلق نسبتیں مختصر مدتی ذمہ داریوں کی بے باقی سے متعلق فرم کی استعداد کو ظاہر کرتی ہیں اس کے
برخلاف فرم کی طویل مدتی مقدرت (سالونسی) کا اظہار سالونسی نسبتوں سے ہوتا ہے جو کیپٹل اسٹرکچر اور لیوریج نسبتیں بھی کہلاتی ہیں۔ ان
نسبتوں کے ذریعہ سود' باقاعدگی سے ادا کرنے اور قرض کی اصل رقم کی یکمشت یا بالاقساط بازادائی کی فرم کی استعداد کا اظہار ہوتا ہے۔

ان نسبتوں کا مقصد کسی فرم کے اثاثوں کی مالیہ کاری میں قرضی سرمایہ (borrowed capital) اور ملکیتی سرمایہ (owner capital) کی
ہیئت ترکیبی کی نشاندہی کرنا ہے۔ ایک عام قاعدہ کے مطابق اثاثوں کی مالیہ کاری کے لیے سرمایہ کے ان دونوں اجزا کی موزوں آمیزش ضروری
ہے کیونکہ ملکیتی مالیہ اور قرض مالیہ کے مضمرات ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ قرض یا قرض کاری سے مراد نفع و نقصان سے قطع نظر
بہر صورت سود کے واجب الادا ہونے پر اس کی باقاعدہ ادائی ہے۔ سود کے واجب الادا ہونے پر سود کی ادائی میں ناکامی پر لین دار واجبات کی بازیابی
کے لیے قانونی چارہ جوئی اختیار کر سکتے ہیں اور بعض انتہائی صورتوں میں فرم دیوالیہ قرار دی جاسکتی ہے۔ ثانیاً قرضی سرمایہ پر شرح آمدنی
(ریٹرن) شرح سود سے زیادہ ہو تو اس کے سبب ایکویٹی شیر ہولڈروں کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قرض پر ایک مقررہ
شرح سے سود ادا کیا جاتا ہے اور ماباقی منافع کے شیر ہولڈر مستحق ہوتے ہیں۔ اس کے برخلاف قرضی سرمایہ پر شرح آمدنی شرح سود سے کم ہو تو

شیر ہولڈروں کی آمدنی میں کمی واقع ہوتی ہے۔ لہذا جملہ سرمایہ میں قرضی سرمایہ کا استعمال شیر ہولڈروں کی آمدنی میں اضافہ کا اثر رکھتا ہے۔ ثانیاً مالکین کا ایکویٹی مالیہ لین داروں کے لیے ایک حاشیۂ تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اگر فرم کی ایکویٹی اساس باریک ہو تو فرم کے ذریعہ قرض کے حصول کی استعداد میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اگر قرض کا بوجھ زاید ہو جائے تو سرمایہ کاری کے جوکھم میں اضافہ ہو جاتا ہے اور نتیجتاً فرم شیر ہولڈروں اور قرض دہندوں سے مالیہ اکٹھا کرنے میں مشکلات کا سامنا کرتی ہے۔ لہذا سالونسی سے متعلق نسبتیں طویل مدتی لین داروں 'مالیاتی اداروں' ڈبنچر ہولڈروں وغیرہ کے لیے مفید ہوتی ہیں۔

لیوریج نسبتیں (Leverage Ratios) بیلنس شیٹ میں موجود معلومات کی مدد سے محسوب کی جاتی ہیں۔ بعض اوقات یہ نسبتیں یہ معلوم کرنے کے لیے محسوب کی جاتی ہیں کہ آپریٹنگ منافع کس حد تک مستقل چارجس کا احاطہ کر سکتے ہیں۔

17.8.1 سیالیت سے متعلق نسبتیں Liquidity Ratios

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ سیالیت سے متعلق نسبتیں فرم کی رواں ذمہ داریوں کی ادائی کی اہلیت کے محسوب کرنے میں معاون ہوتی ہیں۔ اس زمرہ میں مندرجہ ذیل نسبتیں آتی ہیں :

(i رواں نسبتیں Current ratio (ii تیز نسبتیں Quick Ratio

رواں نسبتیں Current Ratio

یہ نسبت رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں کے مابین تعلق قائم کرتی ہے۔ رواں اثاثوں اور رواں واجبات کے مابین فرق ورکنگ کیپٹل (زیر کار سرمایہ) کہلاتا ہے۔ اس لیے رواں نسبت کو ورکنگ کیپٹل نسبت (Working Capital ratio) بھی کہتے ہیں۔ اس نسبت کا مقصد فرم کی رواں ذمہ داریوں کے ہر ایک روپے کی ادائی کے لیے رواں اثاثوں کی دستیابی کی حد معلوم کرنا ہے۔

اس نسبت کو معلوم کرنے کے لیے رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں کی قدر حاصل کرنا ضروری ہے۔ رواں اثاثوں میں ہاتھ میں نقدی (Cash in hand) بینک میں نقدی (Cash at Bank) اور وہ تمام اثاثے جنہیں کاروبار کے دوران نقدی میں تبدیل کیا جا سکتا ہے' شامل ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر وصول طلب بلس متفرق دین دار (صرف قابل وصول)، مختصر مدتی سرمایہ کاری، اسٹاک وغیرہ۔ رواں ذمہ داریاں ایک سال کے اندر تمام قابل ادائی ذمہ داریوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ ان میں متفرق لین دار، اداطلب بلس پیشگی موصولہ آمدنی، اداطلب مصارف، بینک اوورڈرافٹ مختصر مدتی قرض، گنجائش برائے ٹیکس اداطلب حصص منافع، ایک سال کے اندر اداطلب طویل مدتی ذمہ داریاں وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔ اس نسبت کو معلوم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل ضابطہ استعمال کیا جاتا ہے :

$$\text{Current Ratio} = \frac{\text{Current Assets رواں اثاثے}}{\text{Current Liabilities رواں واجبات}}$$

تمثیل 1 31 ڈسمبر 1998ء سال پر زیڈ لمیٹڈ کے مندرجہ ذیل اثاثوں اور واجبات سے رواں نسبت معلوم کیجیے :

Balance Sheet of Z Ltd., as on 31.12.1998

Liabilities		Amount	Assets		Amount
		Rs.			Rs.
Share Capital	حصص سرمایہ	10,000	Building	عمارت	10,000
Reserves & Surplus	ریزرو اور فاضل منافع	8,000	Plant & Machinery	پلانٹ اور مشینری	5,000
Debentures	ڈبنچرس	5,000	Stock	اسٹاک	4,000
Sundry Critors	متفرق لین دار	5,500	Debtors	دین دار	3,500
Bank Overdraft	بینک اوورڈرافٹ	500	Prepaid Expenses	پیشگی اداشدہ مصارف	1,000
Bills Payable	اداطلب بل	1,000	Securities	سیکورٹیز	6,000
Provision for Taxation	گنجائش برائے ٹیکسیشن	500	Cash	نقدی	1,500
Outstanding Expenses	اداطلب مصارف	500			
		31,000			31,000

INSTRUCTIONAL MEDIA CENTRE * MANUU * Hyderabad-34. IMC LIBRARY

حل :

رواں نسبت معلوم کرنے کے لیے ہمیں رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں کے میزانات معلوم کرنے ہونگے :

Current Assets		Rs.	Current Liabilities		Rs.
Cash	نقدی	1,500	Sundry Creditors	متفرق لین دار	5,500
Marketable Securities	مارکیٹبل سیکیوریٹیز	6,000	Bank Overdraft	بینک اوور ڈرافٹ	500
Prepaid Expenses	اداشدہ مصارف	1,000	Bills Payable	ادا طلب بلس	1,000
Debtors	دین دار	3,500	Provision for Taxation	گنجائش برائے محصول	500
Stock	ذخیرہ	4,000	Outstanding Expenses	ادا طلب مصارف	500
		16,000			8,000

$$\text{رواں نسبت Current Ratio} = \frac{\text{Current Assets رواں اثاثے}}{\text{Current Liabilities رواں ذمہ داریاں}}$$

$$= \frac{Rs.16,000}{Rs.8,000} = 2:1$$

رواں نسبت فرم کی ایک سال میں واجب الادا تمام ذمہ داریوں کی ادائی کی استعداد کو ظاہر کرتی ہے روایاتی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ رواں نسبت 2:1 ہو گی۔اس کا مفہوم یہ ہوا کہ رواں ذمہ داریوں کے ہر ایک روپے کے لیے فرم میں 2روپے قیمت کے رواں اثاثے موجود ہوں۔اس روایاتی مثال کی وجہ یہ ہے کہ تمام رواں اثاثے فوراً نقدی میں تبدیل نہیں کیے جاسکتے۔مثال کے طور پر کچھ متفرق دین داروں سے وصولی میں طویل وقت لگ سکتا ہے،اسٹاک کو نقد پر فوری فروخت نہیں کیا جاسکتا 2:1 کی مجوزہ نسبت کے پس پردہ منطق یہ ہے کہ بدترین حالات میں بھی جہاں اثاثوں کی قدریں 50فیصد تک گھٹ جاتی ہیں فرم اپنی رواں ذمہ داریوں کی ادائی (تکمیل) کے قابل ہوسکے گی۔

یہ نسبت سیالیت کا ایک خام پیمانہ ہے۔اس کا زیادہ تر انحصار رواں اثاثوں کی معیاد کے بجائے ان کی مقدار پر ہے۔مثال کے طور پر،اگر فرم کے رواں اثاثوں میں ایک بڑی مقدار ادا نہ کرنے والے دین داروں یا غیر متحرک اسٹاک شامل ہیں تب فرم کی رواں واجبات کی ادائی کی استعداد یقینی نہیں ہوتی۔اس لیے یہ بہتر ہوگا کہ رواں اثاثوں کی نوعیت کی محتاط جانچ سے کی جائے۔

کوئیک نسبت (تیز نسبت) Quick Ratio

یہ نسبت سیال نسبت یا ایسڈ ٹسٹ نسبت (Acid test ratio) بھی کہلاتی ہے۔اس کے ذریعہ (رواں) اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں کے مابین تعلق قائم کیا جاتا ہے۔کوئیک اثاثے وہ ہوتے ہیں۔ جنہیں بغیر کسی نقصان یا تاخیر کے بغیر نقدی میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔سوائے اسٹاک اور پیشگی اداشدہ اخراجات کے تمام رواں اثاثے "کوئیک اثاثے" کہلاتے ہیں۔رواں اثاثوں میں سے اسٹاک کو خارج کردینے کی وجہ یہ ہے کہ کئی صورتوں میں اسٹاک کو فوراً نقد پر فروخت نہیں کیا جاسکتا۔اس طرح پیشگی اداشدہ اخراجات نقدی میں تبدیل نہیں کئے جاسکتے۔بعض اوقات ایک فرم جس کے اونچی رواں نسبت رکھنے کے باوجود رواں اثاثوں میں موجود اسٹاک کی کافی مقدار کی وجہ سے مختصر مدتی دین داروں کو ادائی میں مشکل ہوسکتی ہے۔

ایسی صورتحال میں رواں نسبت گمراہ کن ہوسکتی ہے۔اس خرابی (نقص drawback) پر غالب آنے کے لیے کوئیک نسبت (quick ratio) کو ایک فرم کی حقیقی سیالیت کی تخمین کے لیے محسوب کیا جاتا ہے اس نسبت کا مقصد 'رواں ذمہ داریوں کے ایک روپے کے لیے دستیاب کوئیک اثاثوں کی حد معلوم کرنا ہے۔ اس نسبت کو معلوم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل ضابطہ استعمال کیا جاتا ہے۔

$$\text{کوئیک نسبت Quick Ratio} = \frac{\text{Quick Assets کوئیک اثاثے}}{\text{Current Liabilities رواں ذمہ داریاں}}$$